سوال

(337) پیدائشی فوت شدہ بچے کا جنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پچھلے دنوں میرے چچازاد کے ہاں بیٹا کی پیدائش ہوئی اور وہ پیدائش کے وقت مردہ پایا گیا یعنی جب بچہ پیدا ہوا تو اسے سانس وغیرہ نہیں آیا لہٰذا اس کی نماز جنازہ پڑھائی جا سکتی ہے یا نہیں ؟ اسے قبرستان میں دفن کیا جا سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترمذی اور ابوداود کی حدیث کے پیش نظر ایسے بچے کی نماز جنازہ درست ہے البتہ ایسے بچوں پر نماز جنازہ فرض نہیں جیسا کہ دیگر احادیث سے ثابت ہوتا ہے ۔ جب ازروئے حدیث ایسے بچے کی نماز جنازہ درست ہے تو اسے قبرستان ہی میں دفن کیا جائے گا کیونکہ جس کا جنازہ پڑھا جاسکے اسے قبرستان میں ہی دفن کیا جاتا ہے ۔

«عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ الرَّاکِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِی يَمْشِی خَلْفَهَا وَاَمَامَهَا وَعَنْ يَمِينِهَا وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيبًا مِّنْهَا وَالسِّقْطُ يُصَلّٰی عَلَيْهِ وَيُدْعٰی لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ» ابوداود (۳۱۸۰) ۳/۲۰۵احمد (۱۷۷۰۹، ۱۷۷۱۶) ۳۰۴،۵/۳۰۲

’’مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل آگے اور پیچھے اور دائیں اور بائیں اس سے قریب رہ کر چلیں اور ناتمام بچے پر نماز پڑھی جائے اور اس کے ماں باپ کے لیے رحمت اور بخشش کی دعا کی جائے ۔ ‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص 255

محدث فتویٰ